Digitized by Khilafat Library Rabwah

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

اِنَّ الْفَضْلَ بِیَدِ اللّٰہِ یُؤْتِیْہِ مَنْ یَّشَآءُ ۔ عَسٰۤی اَنْ یَّبْعَثَکَ رَبُّکَ مَقَامًا مَّحْمُوْدًا

رجسٹرڈ ایل نمبر ۵۲۵۴

روزنامہ الفضل ربوہ

ایڈیٹر مسعود احمد دہلوی

The Daily ALFAZL RABWAH

قیمت فی پرچہ ۴۰ پیسے

جلد ۶۸/۳۳ ۔ ۱۵ رجب ۱۳۹۹ھ ۔ ۱۱ احسان ۱۳۵۸ ہش ۔ ۱۱ جون ۱۹۷۹ء ۔ نمبر ۱۳۰

بحرِ حکمت کے موتی، جوامع الکلم، جواہر الکلام

دُعا کی قبولیت خدا تعالیٰ کی ہستی کی دلیل ہے

اس کے ذریعے سے ہزاروں بدمعاش صلاحیت پر آجاتے ہیں اور ہزاروں بگڑے ہوئے درست ہو جاتے ہیں

ارشادِ باری تعالیٰ

اِیَّاکَ نَعْبُدُ وَاِیَّاکَ نَسْتَعِیْنُ ۝ (سورہ فاتحہ)

ترجمہ:- (اے خدا!) ہم تیری ہی عبادت کرتے ہیں اور تجھ سے ہی مدد مانگتے ہیں۔

حدیث النبی صلی اللہ علیہ وسلم

مَنْ سَرَّہٗ اَنْ یَّسْتَجِیْبَ اللّٰہُ لَہٗ عِنْدَ الشَّدَآئِدِ وَالْکُرَبِ فَلْیُکْثِرِ الدُّعَآءَ عِنْدَ الرَّخَاءِ

(ترمذی)

ترجمہ:- پیغمبر خدا صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا جسے یہ بات مسرور کرتی ہے کہ خدا اس کے مصائب اور تکالیف میں اس کی دُعا قبول فرمائے اُسے چاہیئے کہ کشائش میں دعا زیادہ کرے۔

ملفوظات حضرت مسیح موعود علیہ السلام

"سُورۃ فاتحہ میں ...... مسلمانوں کو ترغیب دی گئی ہے کہ وہ دُعا میں مشغول رہیں بلکہ دُعا اِھْدِنَا الصِّرَاطَ الْمُسْتَقِیْمَ سکھلائی گئی ہے اور فرض کیا گیا ہے کہ پنجوقت یہ دعا کریں۔ پھر کس قدر غلطی ہے کہ کوئی شخص دُعا کی روحانیت سے انکار کرے۔ قرآن شریف نے یہ فیصلہ کر دیا ہے کہ دعا اپنے اندر ایک روحانیت رکھتی ہے اور دعا سے ایک فیض نازل ہوتا ہے جو طرح طرح کے پیرایوں میں کامیابی کا ثمرہ بخشتا ہے ...... خدا تعالیٰ نے قرآن شریف میں ایک جگہ پر اپنی شناخت کی یہ علامت ٹھہرائی ہے کہ تمہارا خدا وہ خدا ہے جو بیقراروں کی دُعا سنتا ہے جیسا کہ وہ فرماتا ہے اَمَّنْ یُّجِیْبُ الْمُضْطَرَّ اِذَا دَعَاہُ۔ پھر جبکہ خدا تعالیٰ نے دُعا کی قبولیت کو اپنی ہستی کی علامت ٹھہرائی ہے تو پھر کس طرح کوئی عقلمند اور حیا والا گمان کر سکتا ہے کہ دعا کرنے پر کوئی آثار صریحہ اجابت کے مترتب نہیں ہوتے ...... قرآن شریف سے تو معلوم ہوتا ہے کہ نہایت اعلیٰ ذریعہ خداشناسی کا دُعا ہی ہے اور خدا کی ہستی اور صفات کاملہ کی معرفت تامہ یقینیہ کا طریق صرف دعا سے ہی حاصل ہوتی ہے اور کسی ذریعہ سے حاصل نہیں ہوتی۔ وہ امر جو بجلی کی چمک کی طرح ایک دفعہ انسان کو تاریکی کے گڑھے سے کھینچ کر روشنی کی کھلی فضا میں لاتا اور خدا تعالیٰ کے سامنے کھڑا کر دیتا ہے وہ دُعا ہی ہے۔ دُعا کے ذریعے ہزاروں بدمعاش صلاحیت پر آجاتے ہیں اور ہزاروں بگڑے ہوئے درست ہو جاتے ہیں۔" (ایام الصلح صفحہ ۳۰-۳۱)

اخبارِ احمدیہ

ربوہ ۔ ۱۱ احسان (جون)۔ سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کی صحت کے متعلق آج صبح کی اطلاع منظر ہے:-

شدید گرمی اور لُو کے باعث طبیعت پر اثر ہے۔

احباب جماعت بالالتزام دعائیں کرتے رہیں کہ اللہ تعالیٰ اپنے فضل سے حضور کو ہر طرح صحت و عافیت سے رکھے اور ہمیشہ اپنی تائید و نصرت سے نوازتا رہے۔ آمین

حضرت سیدہ نواب امۃ الحفیظ بیگم صاحبہ مدظلہا العالیٰ کی طبیعت، ہائی بلڈ پریشر کی وجہ سے ناساز ہے۔

احباب جماعت بالالتزام دعائیں جاری رکھیں کہ اللہ تعالیٰ اپنے فضل سے حضرت سیدہ مدظلہا کو صحت کاملہ و عاجلہ عطا فرمائے اور آپ کا بابرکت سایہ تا دیر ہمارے سروں پر سلامت رکھے۔ آمین

میرا بیٹا حبیب اللہ خان جو کہ احمدیہ سٹوڈنٹس فیڈریشن پشاور کا صدر بھی ہے یکم جون کو پشاور سے ۲۵ میل دور امان گڑھ کے مقام پر موٹر سائیکل کے حادثہ کی وجہ سے صاحب فراش ہے ہنسلی کی ہڈی ٹوٹ گئی ہے باقی جسم محفوظ رہا مگر شدید چوٹوں کی وجہ سے چارپائی سے اُٹھ نہیں سکتا۔ احباب جماعت سے التجا ہے کہ عزیز موصوف کی صحتیابی کے لئے دعا فرمائیں۔ خدا تعالیٰ ہمیں ہر زمینی اور آسمانی آفت سے محفوظ رکھے آمین۔

عبدالسلام خان
سیکرٹری اصلاح و ارشاد جماعت احمدیہ پشاور

میرے والد محمد ادریس عرفانی کئی دنوں سے دل کی بیماری سے صاحب فراش ہیں اور میرپور خاص سندھ سول ہسپتال میں داخل ہیں۔ والد محترم حضرت شیخ یعقوب علی صاحب عرفانی رضی اللہ عنہ صحابی حضرت مسیح موعود علیہ السلام کے پوتے ہیں۔ احباب جماعت سے التماس ہے کہ والد صاحب کی کامل و عاجل صحت کے لئے دعا فرمائیں۔

(محمد انور عرفانی۔ میرپور خاص۔ سندھ)

تحریک دُعا

(محترمہ سیدہ شہزادی ثامرہ بیگم صاحبہ بنت حضرت مصلح موعود رضی) ونگ کمانڈر رشید احمد صاحب کی پشاور سے تار آئی ہے کہ ان کی والدہ مسعودہ بیگم صاحبہ بہت بیمار ہیں اور سی۔ ایم۔ ایچ ہسپتال میں داخل ہیں۔ ان کے لئے سب بہن بھائیوں سے دعا کی درخواست ہے کہ خدا تعالیٰ جلد ان کو پوری صحت عطا فرمائے۔ مسعودہ بیگم صاحبہ نہایت مخلص اور بہت ابتدائی زمانہ سے لجنہ کے کاموں میں پُرخلوص حصہ لیتی رہی ہیں اللہ تعالیٰ انہیں اپنے فضل سے شفائے کاملہ و عاجلہ سے نوازے۔ آمین

(پبلشر: مسعود احمد ۔ پرنٹر: سید عبدالحی ۔ مطبع: ضیاء الاسلام پریس ربوہ ۔ مقام اشاعت: دفتر الفضل دارالرحمت غربی ربوہ)

روزنامہ الفضل ربوہ

۱۵ رجب ۱۳۹۹ھ

۱۱ احسان ۱۳۵۸ھ

۱۱ جون ۱۹۷۹ء

Digitized by Khilafat Library Rabwah

اسلام کی پُر حکمت تعلیم ہی صراطِ مستقیم ہے

جیسا کہ ہم قرآن مجید اور حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام کی تحریرات کی رُو سے واضح کر چکے ہیں صراطِ مستقیم سے مراد انسان کی وہ ہیئتِ طبعی یا وضعِ استقامت ہے کہ جو اُس کی پیدائش کی غرض یعنی عبودیتِ کاملہ کو پورا کرنے کی ضامن ہے۔ یہ وضعِ استقامت اُس وقت متحقق ہوتی ہے جب انسان اپنے جملہ قویٰ اور طاقتوں اور استعدادوں کو خدا کی راہ میں وقف کر کے ہمہ تن خدا کا ہو جائے (الفضل ۳ جون ۱۹۷۹ء)

آج ہم یہ واضح کرنا چاہتے ہیں کہ چونکہ اسلام کی تعلیم پر کما حقہٗ عمل پیرا ہونے سے ہی انسان اپنی ہیئتِ طبعی یا وضعِ استقامت پر قائم ہو کر اپنے جملہ قویٰ اور طاقتوں اور استعدادوں کو خدا کی راہ میں وقف کرنے کے قابل بن سکتا اور ہمہ تن خدا کا ہو سکتا ہے اس لئے صراطِ مستقیم پر گامزن ہونے کے لئے اسلام پر عمل پیرا ہونا ازبس ضروری ہے۔ یہ حقیقت اِس امر سے واضح ہے کہ اللہ تعالیٰ نے خود اسلام کو ہی صراطِ مستقیم قرار دیا ہے چنانچہ اللہ تعالیٰ فرماتا ہے:۔

فَمَنْ يُّرِدِ اللّٰهُ اَنْ يَّهْدِيَهٗ يَشْرَحْ صَدْرَهٗ لِلْاِسْلَامِ ۚ وَمَنْ يُّرِدْ اَنْ يُّضِلَّهٗ يَجْعَلْ صَدْرَهٗ ضَيِّقًا حَرَجًا كَاَنَّمَا يَصَّعَّدُ فِي السَّمَآءِ ۭ كَذٰلِكَ يَجْعَلُ اللّٰهُ الرِّجْسَ عَلَى الَّذِيْنَ لَا يُؤْمِنُوْنَ ۝ وَهٰذَا صِرَاطُ رَبِّكَ مُسْتَقِيْمًا ۝ (انعام آیات ۱۲۶، ۱۲۷)

ترجمہ:۔ اور جسے اللہ ہدایت دینے کا ارادہ کرتا ہے اس کا سینہ اسلام کے لئے کھول دیتا ہے اور جسے گمراہ کرنے کا ارادہ کر لیتا ہے اس کا سینہ نہایت تنگ کر دیتا ہے گویا کہ وہ بلندی کی طرف چڑھ رہا ہے (اور) اسی طرح اللہ لوگوں پر جو ایمان نہیں لاتے عذاب نازل کرتا ہے۔ اور یہ (یعنی اسلام) تیرے ربّ کا سیدھا راستہ ہے۔

اسی طرح یہودیوں کے ایک وفد نے بھی جو عراق کے دُور و دراز علاقہ سے سفر کرتا ہوا اسلام کے متعلق تحقیق کرنے کی غرض سے مکّہ آیا تھا اور خفیہ طور پر آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم سے ملا تھا اپنی قوم میں واپس جا کر یہی گواہی دی کہ اسلام ہی وہ صراطِ مستقیم ہے جس پر چل کر انسان اپنی پیدائش کے مقصد کو پورا کر سکتا ہے۔ چنانچہ اللہ تعالیٰ اپنی قوم کے روبرو اُس وفد کی اِس گواہی کا ذکر کرتے ہوئے فرماتا ہے:۔

قَالُوْا يٰقَوْمَنَآ اِنَّا سَمِعْنَا كِتٰبًا اُنْزِلَ مِنْۢ بَعْدِ مُوْسٰى مُصَدِّقًا لِّمَا بَيْنَ يَدَيْهِ يَهْدِيْٓ اِلَى الْحَقِّ وَاِلٰى طَرِيْقٍ مُّسْتَقِيْمٍ ۝ (الاحقاف آیت ۳۱)

ترجمہ:۔ انہوں نے (واپس جا کر) اپنی قوم سے کہا۔ اے ہماری قوم! ہم نے ایک ایسی کتاب کو سُنا ہے جو موسیٰ کے بعد اتاری گئی ہے اور جو کتابیں اس سے پہلے اُتری ہیں ان کی تصدیق کرتی ہے اور سچ کی طرف اور سیدھے راستے کی طرف رہنمائی کرتی ہے۔

پھر ہم دیکھتے ہیں کہ اللہ تعالیٰ نے مجموعی طور پر اسلام کو ہی نہیں بلکہ اس کی پُر حکمت تعلیم کے ہر پہلو کا علیحدہ علیحدہ ذکر کر کے اسے صراطِ مستقیم سے تعبیر کیا ہے۔ مثال کے طور پر اسلام کا بنیادی عقیدہ توحیدِ باری تعالیٰ ہے اور اس کا بنیادی تقاضا یہ ہے کہ انسان بجز خدا تعالیٰ کے اور کسی کی عبادت نہ کرے۔ چنانچہ اللہ تعالیٰ اسلام کے اِس بنیادی عقیدے اور اس کے بنیادی تقاضے کا ذکر کرتے اور آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم سے اِس کا اعلان کراتے ہوئے فرماتا ہے:۔

مَا كَانَ لِلّٰهِ اَنْ يَّتَّخِذَ مِنْ وَّلَدٍ ۙ سُبْحٰنَهٗ ۭ اِذَا قَضٰٓى اَمْرًا فَاِنَّمَا يَقُوْلُ لَهٗ كُنْ فَيَكُوْنُ ۝ وَاِنَّ اللّٰهَ رَبِّيْ وَرَبُّكُمْ فَاعْبُدُوْهُ ۭ هٰذَا صِرَاطٌ مُّسْتَقِيْمٌ ۝ (مریم آیات ۳۶، ۳۷)

ترجمہ:۔ خدا کی شان کے یہ خلاف ہے کہ وہ کوئی بیٹا بنائے۔ وہ اِس بات سے پاک ہے۔ وہ جب کسی امر کا فیصلہ کرتا ہے کہ (ایسا) ہو جائے تو ویسا ہی ہونے لگتا ہے (پھر اسے مدد کے لئے بیٹا بنانے کی کیا ضرورت ہے) اور اللہ میرا بھی رب ہے اور تمہارا بھی رب ہے۔ اُسی کی عبادت کرو، یہی سیدھا راستہ ہے۔

اسی طرح اللہ تعالیٰ اسلام کی تعلیم کے مختلف پہلوؤں اور اِس ضمن میں بعض تفصیلی احکام کا ذکر کرتے ہوئے ایک اور جگہ فرماتا ہے:۔

قُلْ تَعَالَوْا اَتْلُ مَا حَرَّمَ رَبُّكُمْ عَلَيْكُمْ اَلَّا تُشْرِكُوْا بِهٖ شَيْـًٔا وَّبِالْوَالِدَيْنِ اِحْسَانًا ۚ وَلَا تَقْتُلُوْٓا اَوْلَادَكُمْ مِّنْ اِمْلَاقٍ ۭ نَحْنُ نَرْزُقُكُمْ وَاِيَّاهُمْ ۚ وَلَا تَقْرَبُوا الْفَوَاحِشَ مَا ظَهَرَ مِنْهَا وَمَا بَطَنَ ۚ وَلَا تَقْتُلُوا النَّفْسَ الَّتِيْ حَرَّمَ اللّٰهُ اِلَّا بِالْحَقِّ ۭ ذٰلِكُمْ وَصّٰىكُمْ بِهٖ لَعَلَّكُمْ تَعْقِلُوْنَ ۝ وَلَا تَقْرَبُوْا مَالَ الْيَتِيْمِ اِلَّا بِالَّتِيْ هِيَ اَحْسَنُ حَتّٰى يَبْلُغَ اَشُدَّهٗ ۚ وَاَوْفُوا الْكَيْلَ وَالْمِيْزَانَ بِالْقِسْطِ ۚ لَا نُكَلِّفُ نَفْسًا اِلَّا وُسْعَهَا ۚ وَاِذَا قُلْتُمْ فَاعْدِلُوْا وَلَوْ كَانَ ذَا قُرْبٰى ۚ وَبِعَهْدِ اللّٰهِ اَوْفُوْا ۭ ذٰلِكُمْ وَصّٰىكُمْ بِهٖ لَعَلَّكُمْ تَذَكَّرُوْنَ ۝ وَاَنَّ هٰذَا صِرَاطِيْ مُسْتَقِيْمًا فَاتَّبِعُوْهُ ۚ وَلَا تَتَّبِعُوا السُّبُلَ فَتَفَرَّقَ بِكُمْ عَنْ سَبِيْلِهٖ ۭ ذٰلِكُمْ وَصّٰىكُمْ بِهٖ لَعَلَّكُمْ تَتَّقُوْنَ ۝ (الانعام آیات ۱۵۲ تا ۱۵۴)

ترجمہ:۔ تُو (ان سے) کہہ کہ آؤ جو تمہارے ربّ نے تم پر حرام کیا ہے میں تمہیں پڑھ کر سُناؤں (اُس کا حکم ہے) کہ تم اُس کے ساتھ کسی چیز کو شریک نہ کرو۔ اور والدین سے احسان کرو۔ اور مفلس ہو جانے کے ڈر سے اپنی اولاد کو قتل نہ کرو، ہم تمہیں بھی رزق دیتے ہیں اور اُنہیں بھی۔ اور بدیوں کے (بالکل) قریب نہ جاؤ، نہ ان میں سے ظاہر (بدیوں) کے نہ چھُپی (بدیوں) کے۔ اور یہ کہ اُس نفس کو جسے قتل کرنا اللہ نے منع فرمایا ہے (شریعت یا قانون کی) اجازت کے بغیر قتل نہ کرو۔ اللہ اِس بات کا تمہیں تاکیدی حکم دیتا ہے تاکہ تم (بدیوں سے) رُکو۔ اور (یہ حکم دیتا ہے کہ) تم یتیم کے مال کے پاس اس کے جوانی کو پہنچنے تک بے احتیاطی سے نہ جاؤ۔ اور انصاف کے ساتھ ناپ اور تول پورے (پورے) دو۔ ہم کسی شخص کو اس کی طاقت سے زیادہ حکم نہیں دیتے۔ اور (یہ کہ) جب تم کوئی (بات) کہو تو وہ شخص (جس کے متعلق بات کہی گئی ہو) قریبی ہو انصاف سے کام لو اور اللہ کے عہد کو (بھی) پورا کرو۔ وہ اِس امر کی تمہیں اِس لئے تاکید کرتا ہے کہ تمہیں نصیحت حاصل ہو۔ اور یہ یقیناً میرا سیدھا راستہ ہے۔ پس اس کی پیروی کرو اور مختلف راستوں کے پیچھے نہ پڑو، وہ تمہیں اس (یعنی خدا کے بتائے ہوئے سیدھے) راستہ سے اِدھر اُدھر لے جائیں گے۔ وہ اِس امر کی تمہیں اِس لئے تاکید کرتا ہے کہ تم متقی بنو۔

اِن جملہ آیات سے ظاہر ہے کہ صراطِ مستقیم سے مراد خود اسلام اور اس کی پُر حکمت تعلیم ہے۔ اسلام کی پُر حکمت تعلیم کا سب سے بڑا وصف ہی یہ ہے کہ جو شخص بھی اِس پر کما حقہٗ عمل پیرا ہوتا ہے یہ تعلیم اُس کی ہیئتِ طبعی یا وضعِ استقامت کو اجاگر کر کے اس میں ہمہ تن خدا کا ہونے اور اِس طرح انعاماتِ الٰہیہ کا مورد بننے کی اہلیت پیدا کر دیتی ہے اور اِس طرح وہ اپنی پیدائش کی علّتِ غائی کو پورا کرنے والا بن جاتا ہے۔ لیکن اِس تعلیم پر عمل پیرا ہونے میں انسان کا تقویٰ سے مزیّن ہونا ضروری ہے جیسا کہ سورۃ الانعام کی مندرجہ بالا آیت ۱۵۴ کے آخری الفاظ لَعَلَّكُمْ تَتَّقُوْنَ سے ظاہر ہے۔ اِس کی وجہ یہ ہے کہ تقویٰ کے بغیر نیک اعمال عند اللہ مقبول نہیں ہوتے۔

اِس لحاظ سے اگر دیکھا جائے تو اِهْدِنَا الصِّرَاطَ الْمُسْتَقِيْمَ میں مومنوں کو اسلام کی پُر حکمت تعلیم پر کما حقہٗ عمل پیرا ہونے کی توفیق عطا ہونے کی دعا کرنے کی تلقین کی گئی ہے تاکہ مومن تقویٰ سے مزیّن ہو کر اپنی وضعِ استقامت کو حاصل کر سکیں اور اپنی جملہ استعدادوں اور قوتوں کو مادام الحیوٰۃ خدا تعالیٰ کی راہ میں وقف کر کے انعاماتِ الٰہیہ کے وارث بن سکیں یعنی صِرَاطَ الَّذِيْنَ اَنْعَمْتَ عَلَيْهِمْ غَيْرِ الْمَغْضُوْبِ

Digitized by Khilafat Library Rabwah

وقفِ زندگی کی اوّلین تحریک

(مکرم مولوی غلام باری صاحب سیف فاضل ربوہ)

اللہ تعالیٰ جب کسی الٰہی سلسلہ یا جماعت کی بھلائی کا ارادہ فرماتا ہے تو ان کی طرف آسمان سے تائید یافتہ "رجلِ منصور" کو بھیج دیتا ہے۔ اس کی آواز اور کردار میں وہ کشش اور جذب ہوتی ہے کہ نیک دل افراد جان، مال اور عزت کا نذرانہ لے کر اس کی خدمت میں حاضر ہو جاتے ہیں۔ یہ خدائی تقدیر ہوتی ہے اور اس کا مشاہدہ ہم کسی بھی الٰہی تحریک کے مطالعہ سے کر سکتے ہیں۔

آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کے جلیل القدر صحابی ابن مسعودؓ نے ایک بڑی پتہ کی بات کہی ہے۔ آپ فرماتے ہیں کہ اللہ تعالیٰ نے دنیا پر نگاہ ڈالی تو جو سب سے بہتر تھا اُسے اپنی رسالت سے سرفراز فرمایا۔ وہ تھے محمد مصطفےٰ صلی اللہ علیہ وسلم۔ اس انتخاب کے بعد پھر نگاہ ڈالی تو بہتر قلوب تھے ان کو رسولِ خدا صلی اللہ علیہ وسلم کے انصار اور اعوان کے طور پر چن لیا۔ (کنز العمال جلد ۶ صفحہ ۳۱۹)

اور ہر مامور کے وقت یہی ہوتا ہے۔ اللہ تعالیٰ اس کے انصار و اعوان کا انتخاب فرماتا ہے۔ وہ دنیا کو تیاگ کر خدا اور اس کے برگزیدہ رسول کی محبت کے حصول کے لئے جمع ہوتے ہیں اور اس آسمانی شمع پر پروانوں کی مانند جان نثار کرتے ہیں۔ حضرت مسیح موعود علیہ السلام نے اپنی زندگی کے آخری جلسہ سالانہ پر احبابِ جماعت سے خطاب کرتے ہوئے فرمایا:۔

"کون کسی کو درست کر سکتا ہے جب تک خدا درست نہ کرے۔ اللہ تعالیٰ اپنے نبی کو ایک قوتِ جاذبہ عطا کرتا ہے کہ لوگوں کے دل اس کی طرف مائل ہوتے چلے جاتے ہیں۔ خدا کے کام کبھی جبط نہیں جاتے۔ ایک قدرتی کشش کام دکھائے گی۔" (بدر ۲۴ جنوری ۱۹۰۸ء)

آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کے صحابہؓ کی زندگیوں کے مطالعہ سے یہ حقیقت نکھر کر سامنے آتی ہے۔ پھر ان میں سے کچھ اور آگے بڑھے اور اصحابِ صفہ کی طرح وہ اس مقدس در پر دھونی رما کر بیٹھ گئے۔ ان کی زندگیاں بس خدا اور اس کے رسول کی خاطر بسر ہوتی ہیں۔ حضرت مسیح موعود علیہ السلام "اشاعتِ اسلام"، غلبۂ اسلام بر ادیانِ باطلہ کے لئے تشریف لائے تھے۔ آپ کے ہاتھ میں ہاتھ دینے والے بھی اصحابِ صفہ کی طرح دنیوی فکر سے بے نیاز ہو کر آپ کے گرد اکٹھے ہو گئے۔ ان میں سے بعض اعلیٰ ملازمتیں چھوڑ کر معمولی ملازمتوں پر یہاں آ گئے تھے اور بعض گذارے سے بھی بے فکر ہو کر خدا کے لئے وہیں کے ہو رہے۔ نواب محمد علی خان صاحب مالیر کوٹلہ کے حکمران خاندان میں سے تھے لیکن قادیان آ کر ایک چھوٹی سی کوٹھڑی میں قیام پذیر ہو گئے۔

تاہم ضروری تھا کہ اشاعتِ اسلام کے لئے قرآن مجید کی اس تعلیم کے تحت کچھ لوگ اشاعتِ دین کے لئے اپنے آپ کو وقف کر دیں اور اس کے لئے مناسب تیاری کریں۔ فرمایا:۔

"وَلْتَكُنْ مِّنْكُمْ اُمَّةٌ يَّدْعُوْنَ اِلَى الْخَيْرِ وَيَاْمُرُوْنَ بِالْمَعْرُوْفِ وَيَنْهَوْنَ عَنِ الْمُنْكَرِ ؕ وَاُولٰٓئِكَ هُمُ الْمُفْلِحُوْنَ ۝

(آل عمران آیت ۱۰۵)

کہ مسلمانو! تم میں سے ایک گروہ اپنے آپ کو اس کام کے لئے وقف کر دے کہ وہ داعی الی الخیر، امر بالمعروف اور ناہی عن المنکر کا مقدس فریضہ سنبھال لے کہ یہی لوگ فلاح پانے والے ہیں۔

دوسری جگہ فرمایا:۔

وَمَا كَانَ الْمُؤْمِنُوْنَ لِيَنْفِرُوْا كَآفَّةً ؕ فَلَوْلَا نَفَرَ مِنْ كُلِّ فِرْقَةٍ مِّنْهُمْ طَآئِفَةٌ لِّيَتَفَقَّهُوْا فِي الدِّيْنِ وَلِيُنْذِرُوْا قَوْمَهُمْ اِذَا رَجَعُوْٓا اِلَيْهِمْ لَعَلَّهُمْ يَحْذَرُوْنَ ۝ (التوبہ آیت ۱۲۲)

کہ سب مومنوں کے لئے یہ ممکن نہ تھا کہ وہ اکٹھے ہو کر اشاعتِ دین کے لئے نکل پڑیں۔ پس ایسا کیوں نہ ہوا کہ ان کی جماعت میں سے ایک گروہ نکل پڑتا تاکہ وہ دین کو پورے طور پر سیکھتے اور واپس لوٹ کر اپنی قوم کو انتباہ کرتے تاکہ وہ گمراہی سے بچ سکتے۔

۱۹۰۶ء میں وقفِ زندگی کی تحریک

۱۹۰۶ء کے آخری مہینوں میں حضرت مسیح موعود علیہ السلام کی اس طرف توجہ مبذول ہوئی کہ مختلف بلاد میں سلسلہ کے واعظ بھجوائے جائیں۔ اس غرض کے لئے بدر میں "واعظین سلسلہ حقہ" کے عنوان کے تحت جماعت کے سامنے وقفِ زندگی کی تحریک یوں رکھی گئی:۔

"ایسے نوجوان پیدا ہوں جو دنیاوی مفاد کو بالکل ترک کر کے اپنی زندگیاں صرف دینی خدمات کے واسطے وقف کر دیں۔"

ایڈیٹر صاحب بدر نے لکھا: اس مضمون کے لکھنے کا یہ منشا ہے کہ چند روز سے اللہ تعالیٰ نے اپنے رسول کے دل میں یہ خاص جوش ڈالا کہ واعظینِ سلسلہ حقہ کے جلد تقرر کے واسطے جماعت کے خواندہ اور لائق آدمیوں سے جو اس کام کے واسطے اپنے آپ کو وقف کر سکیں انتخاب کیا جائے اور ایسے آدمیوں کو خدمتِ تبلیغ سپرد کر کے مختلف مقامات پر بھیجا جائے۔

(بدر ۳ راکتوبر ۱۹۰۶ء)

حضرت مسیح موعود علیہ السلام کی واقفین زندگی سے توقع

حضور ایسے واقفین سے جو تعلق رکھتے تھے وہ آپ کے ان الفاظ سے ظاہر ہے۔ فرمایا:۔

"حضرت رسولِ کریم صلی اللہ علیہ وسلم کے اصحاب کا نمونہ دیکھنا چاہئے وہ ایسے نہ تھے کہ کچھ دین کے ہوں اور کچھ دنیا کے بلکہ وہ خالص دین کے بن گئے تھے اور اپنا جان و مال سب اسلام پر قربان کر چکے تھے۔ ایسے ہی آدمی ہونے چاہئیں جو سلسلہ کے واسطے مبلغین اور واعظین مقرر کئے جائیں۔ وہ قانع ہونے چاہئیں اور دولت و مال کا ان کو فکر نہ ہو۔ حضرت رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم جب کسی کو تبلیغ کے واسطے بھیجتے تھے تو وہ حکم پاتے ہی چل پڑتا تھا نہ سفر خرچ مانگتا تھا اور نہ گھر والوں کے افلاس کا عذر پیش کرتا تھا۔ یہ کام اس سے ہو سکتا ہے جو اپنی زندگی کو اس کے لئے وقف کر دے۔ متقی کو خدا تعالیٰ آپ مدد دیتا ہے وہ خدا کے واسطے تلخ زندگی کو اپنے لئے گوارا کرتا ہے ... خدا اس کو پیار کرتا ہے جو خالص دین کے واسطے ہو جائے۔ ہم چاہتے ہیں کہ کچھ آدمی ایسے منتخب کئے جائیں جو تبلیغ کے کام کے واسطے اپنے آپ کو وقف کر دیں اور دوسری کسی بات سے غرض نہ رکھیں۔ ہر قسم کے مصائب اٹھائیں اور ہر جگہ پر پھریں اور خدا کی بات پہنچائیں۔ صبر اور تحمل سے کام لینے والے آدمی ہوں۔ ان کی طبیعتوں میں جوش نہ ہو۔ ہر ایک سخت کلامی اور گالی کو سن کر نرمی کے ساتھ جواب دینے کی طاقت رکھتے ہوں۔ جہاں دیکھیں کہ شرارت کا خوف ہے وہاں سے چلے جائیں اور فتنہ و فساد کے درمیان اپنے آپ کو نہ ڈالیں اور جہاں دیکھیں کہ کوئی سعید آدمی ان کی بات کو سنتا ہے اس کو نرمی سے سمجھائیں۔ جلسوں اور مباحثوں کے اکھاڑوں سے پرہیز کریں کیونکہ اس طرح فتنہ کا خوف ہوتا ہے۔ آہستگی اور خوش خلقی سے اپنا کام کرتے ہوئے چلے جائیں۔" (بدر ۳۰ راکتوبر ۱۹۰۶ء)

اوّلین واقفین زندگی

چنانچہ حضور کی اس تحریک پر لبیک کہنے والوں میں مسلم یونیورسٹی علیگڑھ کے طلباء بھی تھے اور دیوبند کے فارغ التحصیل بھی۔ اہل قلم بھی تھے اور ایڈیٹر بھی اور دوسرے شعبۂ زندگی سے تعلق رکھنے والے بھی۔ شیخ تیمور صاحب، مولوی محمد دین صاحب، چوہدری غلام محمد صاحب علیگڑھ میں تعلیم حاصل کر رہے تھے کہ انہوں نے حضور کی آواز پر لبیک کہتے ہوئے تحریری طور پر حضور کی خدمت میں وقف قبول ہونے کی درخواست پیش کر دی۔ اکبر شاہ صاحب نجیب آبادی اور مولوی عظیم اللہ صاحب ساکن نابھہ نے بھی اس آواز پر لبیک کہتے ہوئے اپنے آپ کو پیش کر دیا۔ دیوبند کے فارغ التحصیل مولانا سرور شاہ صاحب اور شیخ عبدالرحمٰن صاحب طالب علم مدرسہ ... نے حضور کی خدمت میں وقف کی قبولیت کے لئے درخواست پیش کی۔ بابا حسن محمد صاحب والد مولانا رحمت علی صاحب رئیس التبلیغ جاوا، مفتی محمد صادق صاحب اور چوہدری فتح محمد صاحب سیال نے بھی تحریری درخواست پیش کی۔ حضور نے ان درخواستوں پر نوٹ لکھا کہ مفتی محمد صادق صاحب کے سپرد کر دیں۔ بعض کی درخواستوں کو قبول فرما لیا اور بعض کو فرمایا تعلیم مکمل کرنے کے بعد۔ اور مفتی صاحب کو فرمایا اس غرض کے لئے ایک رجسٹر بنا لیا جائے جس میں یہ سب نام درج ہوں۔

(ذکرِ حبیب از مفتی محمد صادق صاحب صفحہ ۱۸۰-۱۸۱)

پس اسلام کی نشأۃ ثانیہ میں تحریک وقف زندگی کا آغاز حضرت مسیح موعود علیہ السلام کے مقدس ہاتھوں سے ہوا اور آج یہ پودا تناور درخت بن چکا ہے۔ جب کہ (باقی صفحہ ۸ پر)

Digitized by Khilafat Library Rabwah

حضرت عیسیٰ علیہ السلام کی شخصیت کے متعلق

ایک عجیب و غریب انکشاف

علامہ محمد عنایت اللہ خان المشرقی اپنی کتاب "تذکرہ" میں تحریر فرماتے ہیں :-

"حضرت عیسیٰ علیہ السلام کی شخصیت کے متعلق حال میں ایک عجیب و غریب شہادت دستیاب ہوئی ہے جو اس اولوالعزم نبی کی حیثیت کو صحیح طور پر سمجھنے میں بہت کچھ مدد دیتی ہے۔ یہ شہادت ایک لوح مکتوب میں درج ہے جو حضرت عؑ کے ایک ہمعصر اور واقعہ صلیب کے عینی شاہد نے اپنے سلسلے کے احباب کو مصر میں لکھا اور جو سکندریہ کے ایک پرانے مکان میں ملک حبش (ابی سینیا) کی ایک تجارتی شرکت کے رکن کو دورانِ سیاحت میں ملا۔ محکمہ آثارِ قدیمہ مصر نے اس امر کی تصدیق کی ہے کہ یہ پرانا مکان زمانۂ قدیم میں اسیری فرقے کا مسکن تھا جو حضرت عیسیٰ علیہ السلام کے زمانے میں علمائے فطرت کا ایک معتقد، باخدا اور باعمل خفیہ گروہ تھا۔ اسی مکان کے اندر اس فرقے کا الواحی کتب خانہ بھی تھا اور یہ پتھر بھی اسی کتب خانے کا بقیہ ہے اور بظاہر غیر مشکوک اور اصلی ہے۔ آج یہ لوح فری میسن جماعت کی وساطت سے المانیہ (جرمنی) کی ایک علمی انجمن کے قبضے میں ہے اور چونکہ اس کے اندر حضرت عیسیٰؑ کے صلیب پر جان دینے اور تمام عالم کے گناہوں کا کفارہ ہونے کے عیسائی عقائد کی تغلیط ہوتی ہے اس لئے عیسائی پادریوں کی دستبرد سے فی الجملہ محفوظ ہے۔ مکتوب میں راقم نے اس امر کا دعویٰ کیا ہے کہ وہ حضرت عیسیٰؑ کے مصلوب ہونے کے وقت عینی شاہد تھا حضرت عؑ کو یہود کے سامنے پلاطوس حاکم گلیل کے فرمان کے مطابق صلیب دی گئی لیکن چونکہ یوم سبت کی رات ہونے کی وجہ سے ان کو سرِ شام چند گھنٹوں کے بعد صلیب سے اتار لیا گیا اور ان کی ہڈیاں بھی نہیں توڑی گئیں اس لئے وہ مرے نہیں۔ اگرچہ یہود کو اطمینان ہو گیا تھا کہ وہ مر گئے ہیں اور پہرہ دار نے بھی اس امر کی تصدیق کر دی تھی جلاد سپاہیوں کا حضرت عیسیٰؑ کے بدن میں برچھی کا چبھونا اور اس سے خون اور پانی کا نکلنا بھی (جس کا ذکر انجیل میں ہے) اس امر کی تصدیق ہے کہ حضرت عؑ در اصل مرے نہیں تھے لیکن یہود کو گمان ہو گیا تھا کہ وہ مر گئے ہیں۔ قرآن کریم میں اس واقعہ کی حیرت انگیز طور پر تصدیق ہوتی ہے اور تیرہ سو برس کے بعد اس کا ایک ہمعصر شہادت سے مصدق ہونا صاحبِ نظر کے لئے قرآن کے انسانی کلام نہ ہونے کی مبرہن دلیل ہے؛ وَقَوْلِهِمْ إِنَّا قَتَلْنَا الْمَسِيحَ عِيسَى ابْنَ مَرْيَمَ رَسُولَ اللَّهِ ج وَمَا قَتَلُوهُ وَمَا صَلَبُوهُ وَلَٰكِنْ شُبِّهَ لَهُمْ ط وَإِنَّ الَّذِينَ اخْتَلَفُوا فِيهِ لَفِي شَكٍّ مِنْهُ ط مَا لَهُمْ بِهِ مِنْ عِلْمٍ إِلَّا اتِّبَاعَ الظَّنِّ ج وَمَا قَتَلُوهُ يَقِينًا ۝

(النساء ۱۵۷)

راقم مکتوب اس امر پر زور دیتا ہے کہ افادیمس حکیم نے جو اسیری فرقے کا ایک اعلیٰ رکن تھا حضرت عیسیٰ علیہ السلام کو مناسب علاج سے یوسف کے باغ والی قبر میں اچھا کیا۔ وہ تیسرے دن اسی جسم اور بدن سے اٹھ کھڑے ہوئے اور باوجود انتہائی نقاہت کے اپنے حواریوں سے ملے وغیرہ وغیرہ جو فرشتے سفید لباس میں اس اثناء میں (از روئے انجیل) قبر کی حفاظت کرتے رہے وہ بھی اسیری فرقے کے خفیہ فرلیسندے تھے جو ان کی تیمارداری پر متعین کئے گئے تھے۔ راقم کہتا ہے کہ یہ خط اس لئے لکھا گیا ہے کہ وہ اختلاف جو حضرت عؑ کی وفات کے متعلق عوام میں پڑ گیا ہے اور جس کی وجہ سے طرح طرح کے اوہام باطلہ اور خرقِ عادت کے ظنون جہلاء میں پھیل گئے ہیں دور ہو جائیں؛ وَإِنَّ الَّذِينَ اخْتَلَفُوا فِيهِ لَفِي شَكٍّ مِنْهُ ط جیسا کہ قرآن حکیم میں ہے۔

لیکن اس حکایت سے قطع نظر جس کے جزئیات کا انجیل کے بیان سے حیرت انگیز طور پر تطابق ہے۔ جو مستقل سبق اس مکتوب سے اخذ ہوتا ہے یہ ہے کہ یہ اسیری فرقہ جس کے حضرت علیہ السلام ایک مقتدر رکن تھے، علم حقائق الاشیاء میں حیرت انگیز طور پر ماہر اور قانونِ فطرت سے بڑا باخبر گروہ تھا۔ خدمت عباد اس کے عمل کا جزوِ اعظم تھا۔ روئے زمین کے ہر قریے میں اس کے کارندے موجود تھے۔ ان کے باضابطہ اجلاس ہوتے تھے۔ کئی برس کے مسلسل سعی و عمل اور علمی مجاہدوں کے بعد ایک شخص کو اس کا رکن اعلیٰ بننا نصیب ہوتا تھا۔ اکثر باعلم لوگ اس خفیہ اخوت کے ساتھ ہمدردی رکھتے تھے۔ خود پلاطوس اس کی طرف مائل تھا اور عیسیٰ علیہ السلام کو سبت سے ایک دن پہلے صلیب دینا اور ان کی نعش کا یوسف کے سپرد کر دینا بھی اسی وجہ سے تھا۔ اگرچہ اس فرقے کا بظاہر ادعا یہی تھا (اور یہ مکتوب بھی اسی پر زور دیتا ہے) کہ حکومتِ وقت کی سیاسیات میں دخل نہ دے مگر قانونِ فطرت سے باخبر اور صاحبِ علم ہونے کی وجہ سے حکومت اس زبردست اخوت سے ہر دم خوفزدہ رہتی تھی۔ عیسیٰ علیہ السلام سے خوفزدہ رہنا چنانچہ اسی وجہ سے تھا۔ تصلیب یسوع کے فرمان میں بھی جو پانتیس پلاطوس نے حکومتِ وقت کے ایماء سے جاری کیا حضرت عؑ پر غداری، مفتری علی اللہ اور کذاب ہونے کے علاوہ باغیٔ حکومت اور قیصری قوانین و آئین کے دشمن ہونے کا الزام لگایا تھا اور تصلیب کی اصلی وجہ حتماً یہی تھی محکوم یہودیوں کو خوش کرنا اس قدر ضروری نہ تھا۔ علاوہ ازیں عوام میں مسیحؑ کے دنیاوی بادشاہت قائم کرنے کا انتظار اور چرچا "تا نباشد چیزکے مردم نگویند چیزہا" کا مصداق ہے جو ہر صاحب نظر پر عیاں ہے اسی مکتوب میں درج ہے کہ مسیح علیہ السلام نے پہاڑی پر سے مصر کی طرف کوچ کرنے (اور عوام کی نظروں میں فرشتوں کی معیت میں بادلوں میں غائب ہو جانے) سے پہلے حواریوں کے سامنے کہا کہ میرا کام یہ ہے کہ خدا کی بادشاہت زمین پر قائم کروں چنانچہ یہ روحانی بادشاہت کا قیام ہی قیصر روم کو چین سے سونے نہیں دیتا تھا۔ اسی پہاڑی پر حضرت عؑ نے اپنے حلقے کے حواریوں کو علوم فطرت کا آخری سبق دیا۔ علم صحت امراض، علم تشخیص خواصِ معدنیات و نباتات و ادویات، علم تربیت حیوانات اور علم تریاق و سمیات کے اسرار سکھلائے۔ علم معاشرت کے اصول منکشف کئے کئی دن تک تعلیم دیتا رہا۔ فرقہ اسیری کے لوگوں اور شاگردوں کو کہا کہ تمام دنیا میں پھیل جاؤ۔ ایمان پر ثابت قدم رہو اور دنیا کو ایک اخوت میں جکڑ دو۔ ممکن ہے بعض راہبوں اور سنت السنت گروہوں کے لوگ جو اب بھی دنیا میں سب طرف نظر آتے ہیں (مثلاً سنیاسی فرقہ ہندوستان میں) اسی اسیری فرقے کا بقیہ ہوں۔

اگرچہ یہ مکتوب اصلی ہے تو آج اس امر کی روشن شہادت موجود ہے کہ انبیائے کرام قانونِ فطرت کے بڑے ماہر اور علم حقائق الاشیاء کے بڑے علامے تھے اور یہی بڑا باخبر ہونا سچی نبوت ہے۔ نہیں بلکہ اس میں یہ عبرت انگیز سبق موجود ہے کہ حضرت عیسیٰ علیہ السلام کی موت بھی اسی سنت اللہ کے مطابق واقع ہوئی تھی جس کی بابت قرآن نے کہا ہے :-

وَلَنْ تَجِدَ لِسُنَّةِ اللَّهِ تَبْدِيلًا ۝

(فاطر ۴۳)"

(تذکرہ شائع کردہ فروغِ اسلام فونڈیشن پوسٹ بکس ۱۱۵۔ راولپنڈی حاشیہ صفحہ ۱۶، ۱۷)

مرسلہ :-

راجہ فاضل احمد ایم اے
(اردو، تاریخ، علوم اسلامیہ)
تاندلیانوالہ۔ ضلع فیصل آباد

وقف زندگی کی اوّلین تحریک

(بقیہ صفحہ ۳)

خلفائے احمدیت نے نوجوانوں کو سلسلہ کی خدمت کے لئے بلایا، وہ اپنی جوانی اور جان کا نذرانہ لے کر امامِ وقت کی خدمت میں حاضر ہو گئے۔

مجھے یاد ہے قادیان میں ایک موقعہ پر لاہور کے مختلف کالجوں کے احمدی طلباء آئے۔ مہمان خانہ میں ان کے اعزاز میں ایک تقریب منعقد ہوئی جس میں حضرت خلیفۃ المسیح الثانی رضی اللہ عنہ بھی تشریف فرما تھے۔ کالج کے ایک نوجوان نے اپنے آقا کو مخاطب ہو کر ایک نظم پڑھی جس کا ایک مصرعہ یہ تھا۔ ع

میرے آقا میں نذرِ نوجوانی لے کر آیا ہوں

اور تاریخ احمدیت شاہد ہے کہ جوانانِ احمدیت جان و مال کا نذرانہ راہِ حق میں پیش کرتے ہی رہے اور وہ مشعل جسے مسیح پاکؑ نے اپنے عہد سعادت آفرین میں روشن کیا تھا اسے فروزاں کرتے رہے اور کرتے رہیں گے۔

انشاء اللہ العزیز

وما ذالک علی اللہ بعزیز
ربنا تقبل منا انک انت السمیع العلیم۔

Digitized by Khilafat Library Rabwah

عزیزہ فہیمہ مریم مرحومہ

مکرم شیخ نصیر احمد صاحب فیڈرل بی ایریا کراچی ۳۸

میری پیاری بیٹی عزیزہ فہیمہ مرحومہ جو ۲۹ ردسمبر ۱۹۶۲ء کو بوریوالہ میں ہمارے گھر کی روشنی بن کر اس جہانِ فانی میں آئی تھی۔ ۱۴ راپریل ۱۹۷۹ء کو جناح ہسپتال میں ہمیں سوگوار چھوڑ کر خالقِ حقیقی کے حضور حاضر ہو گئی

اِنَّا لِلّٰہِ وَاِنَّا اِلَیْہِ رَاجِعُوْن

عزیزہ نے ابھی اپنی زندگی کی صرف سولہ بہاریں دیکھی تھیں، فرسٹ ایئر سائنس میں پڑھ رہی تھی کہ اچانک مرض الموت نے آلیا۔ اور باوجود ممکن حد تک بہترین علاج اور ڈاکٹروں کی انتھک کوشش کے بیماری کا حملہ نہ رُکا، عزیزہ ۱۵ رمارچ کو بیمار ہوئی پہلے پیٹ درد کی شکایت ہوئی چند دن ہسپتال میں رہی اور کافی حد تک صحت یاب ہو کر گھر آ گئی، لیکن یہ صحت یابی عارضی نظر آئی اور اُس پر (INFECTIVE ASCENDING POLYNUERITIS) کا اب اچانک حملہ ہوا کہ اُسے پھر ہسپتال میں داخل کروانا پڑا جناح ہسپتال کے شعبہ شدید طبّی امراض (I.C.U) میں داخل رہی۔ لیکن بیماری کا اثر بڑھتا ہی گیا۔ تین دن تک عزیزہ کو (RESPIRATOR) رسپائنس کی مشین پر بھی رکھا گیا کہ شاید کسی جگہ بیماری کا آگے بڑھنا رک جائے اور دل پر اثر نہ پہنچے۔ لیکن خدا تعالیٰ کی مشیت یہی تھی۔ کہ اب وہ مزید اس دنیا میں نہ رہے۔ اس کے آگے کسی کی پیش نہیں چل سکتی تھی چنانچہ ہر طرح کی کوشش کے باوجود ۱۴ راپریل کو ہفتہ کے روز شام کے پانچ بجے اس نے داعی اجل کو لبیک کہا۔ ہم سب اُس کے جانے پر دل گرفتہ اداس اور مغموم ہیں، لیکن بہرحال اللہ تعالیٰ کی رضا پر راضی ہیں کیونکہ۔

بلانے والا ہے سب سے پیارا — اسی پہ اے دل تو جاں فدا کر

عزیزہ طبعاً کم گو اور شرمیلی، کبھی اس نے ہمیں کسی بات کے لیے تنگ نہیں کیا پڑھائی کی طرف زیادہ دھیان دیتی تھی، گذشتہ سے پیوستہ سال فضلِ عمر تعلیم القرآن کلاس میں بھی شامل ہوئی، جب واپس آئی تو کہنے لگی کہ کراچی کی لڑکیوں میں سے صرف چند ہی پاس ہو سکی ہیں، میں نے کہا کہ اس کا مطلب یہ ہوا کہ تم بھی فیل ہو گئی ہو، تو شرمیلی مسکراہٹ کے ساتھ کہنے لگی کہ اصل میں جو لڑکی قرآن کریم کے پرچہ میں فیل ہوئی اُسے فیل قرار دیا گیا، ویسے باقی پرچوں میں تو میں پاس تھی۔ کالج سے گھر آ کر گھریلو کام کاج میں اپنی والدہ کا ہاتھ بٹاتی، میرا بھی ہر طرح خیال رکھتی۔

عزیزہ ڈاکٹر شیخ احمد دین صاحب مرحوم سابق امیر جماعت ہائے احمدیہ حیدرآباد ڈویژن (مدفون قطعہ صحابہ بہشتی مقبرہ) کی پوتی اور محترم جناب شیخ عبدالرحمٰن صاحب مرحوم آف بوریوالہ (مدفون بہشتی مقبرہ) کی نواسی تھیں، ہمارے خاندان کو گذشتہ سولہ ماہ کے عرصہ میں پے در پے صدمات دیکھنے پڑے ہیں، ۱۴ ردسمبر ۱۹۷۷ء کو میری امی جان فوت ہوئیں، اس کے بعد ۱۴ راپریل ۱۹۷۹ء تک کے عرصہ میں ہمیں کوئی دیگر صدمات دیکھنا پڑے، جن میں میری ہمشیرہ عزیزہ ناصرہ بڑی پھوپھی اہلیہ شیخ محمد یعقوب صاحب، بہنوئی برادر شیخ محمد الیاس صاحب اور بڑی بھاوج اہلیہ شیخ ناصر احمد صاحب سوئٹزرلینڈ بھی شامل ہیں۔ احباب کرام سے درخواست ہے کہ وہ ہمارے لیے دعا فرمائیں کہ اللہ تعالیٰ اب ہمیں مزید امتحان میں نہ ڈالے اور مزید صدمات سے بچائے (آمین ثم آمین)

عزیزہ کی بیماری اور وفات پر جس طرح عزیزوں، رشتہ داروں اور دوستوں نے ہمارے ساتھ ہمدردی کا سلوک کیا ہے، جس طرح بھاگ دوڑ میں شریک ہوئے، ہر طرح کی مدد کی اور عزیزہ کے لیے دعائیں کیں، اس کا ہمارے دل پر گہرا اثر ہے، اللہ تعالیٰ ان سب کو جزائے خیر دے (آمین) ابھی تک احباب تعزیت کے لیے آ رہے ہیں، اور خطوط بھی آ رہے ہیں، لیکن اب بھی سب متعلقین کو اطلاع نہیں ہو سکی اس لیے یہ چند سطور پیشِ خدمت ہیں تاکہ الفضل کے ذریعہ اطلاع بھی ہو جائے، اور دعا کی تحریک بھی۔ میں ابھی تک اس قابل نہیں ہوا کہ تعزیت ناموں کا جواب دے سکوں، لیکن امید ہے کہ جلدی جوابات بھجوانا شروع کر سکوں گا انشاء اللہ، آخر میں سب احباب سے درخواست ہے کہ میری پیاری بیٹی عزیزہ فہیمہ کے لیے دعا فرمائیں کہ اللہ تعالیٰ اُسے جنت الفردوس میں اپنے قرب میں مقام عطا فرمائے

آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم اور اُن کے غلام حضرت مسیح موعود علیہ السلام کے قدموں میں جگہ دے (آمین) ہمارے لیے بھی دعا فرمائیں، خاص طور پر عزیزہ کی والدہ کے لیے (جس نے کمالِ صبر کا نمونہ دکھایا ہے) کہ اللہ تعالیٰ محض اپنے فضل و کرم سے ہمارے زخمی دلوں پر تسکین کا پھاہا رکھے اور اس امتحان میں سرخرو کرے (آمین) اور آخر میں دعا یہ ہے کہ۔

اے خدا بر تربتِ او ابرِ رحمت ہا ببار — داخلش کن از کمالِ فضل در بیت النعیم

غم زدہ شیخ نصیر احمد D-4-10 بلاک ۵ منصورہ فیڈرل بی ایریا کراچی ۳۸

چندہ تعمیر مساجد صدقہ جاریہ ہے

اس صدقہ میں حصہ لینے والے مخلصین جنہوں نے دس روپے یا اس سے زائد رقم ادا فرمائی ہے ان کے اسمائے گرامی بغرضِ دعا درج ذیل ہیں۔ جزاھم اللہ احسن الجزاء

(۱)	مکرم سیف الرحمٰن صاحب لیہ کریانہ سٹور	اقصیٰ	روڈ	ربوہ	۱۲/-
(۲)	〃 ماسٹر غلام نبی صاحب ٹیلر	〃	〃	〃	۱۰/-
(۳)	〃 محمد لطیف صاحب بٹ کلاتھ اقصیٰ مارکیٹ	〃	〃	〃	۱۳/-
(۴)	〃 محمد اسماعیل صاحب اختر سٹوڈیو	〃	〃	〃	۱۶/-
(۵)	〃 غلام یاسین صاحب	〃	〃	〃	۱۰/-
(۶)	〃 غلام الدین صاحب کریانہ مرچنٹ	〃	〃	〃	۲۴/-
(۷)	〃 باجوہ الیکٹرک سٹور	〃	〃	〃	۱۷/-
(۸)	〃 نصیر احمد صاحب بنگلہ البرق	〃	〃	〃	۱۶/-
(۹)	〃 ظفر احمد صاحب گھڑی ساز	〃	〃	〃	۱۳/-
(۱۰)	〃 نعمت اللہ صاحب نعمت جنرل سٹور	〃	〃	〃	۲۴/-
(۱۱)	〃 محمد اشرف صاحب پان فروش	〃	〃	〃	۱۸/-
(۱۲)	〃 حمید احمد صاحب خالد حمید ایجنسی	〃	〃	〃	۲۵/-
(۱۳)	〃 ظفر اقبال صاحب بیوٹی سنٹر	اقصیٰ روڈ		〃	۱۰/-
(۱۴)	〃 نصیر احمد صاحب سیالکوٹی نصرت کلاتھ	〃	〃	〃	۲۶/-
(۱۵)	〃 راجہ مرزا خان صاحب ممبر میڈیکل ہال	〃	〃	〃	۱۳/-
(۱۶)	〃 سراج دین صاحب عوامی کلاتھ سٹور	〃	〃	〃	۴۹/-
(۱۷)	〃 ایم اے پال	〃	〃	〃	۱۸/-
(۱۸)	〃 سید نعیم احمد شاہ صاحب شاہ میڈیکو	〃	〃	〃	۱۰۴/-
(۱۹)	〃 عبداللطیف صاحب لطیف جنرل سٹور	〃	〃	〃	۱۴/-
(۲۰)	〃 بشیر احمد صاحب اظہر شو سٹور	〃	〃	〃	۱۱/-
(۲۱)	〃 غیاث الدین صاحب کراچی کلاتھ ہاؤس	〃	〃	〃	۵۱/-
(۲۲)	〃 ماسٹر مبارک احمد صاحب صوفی ٹیلر	〃	〃	〃	۱۷/-
(۲۳)	〃 مراد علی صاحب	〃	〃	〃	۱۰/-
(۲۴)	〃 غلام باری صاحب پھل سبزی فروش	〃	〃	〃	۵۰/-
(۲۵)	〃 مہر دین صاحب	〃	〃	〃	۱۵/-
(۲۶)	〃 بابو مسعود احمد صاحب سبزی فروش	〃	〃	〃	۱۳/-
(۲۷)	〃 افتخار احمد صاحب سبزی فروش	〃	〃	〃	۱۸/-
(۲۸)	〃 عبدالولی صاحب ابن عبدالمجید صاحب سبزی فروش	〃	〃	〃	۱۹/-
(۲۹)	〃 خواجہ عبدالرشید پھل فروش	〃	〃	〃	۱۰/-
(۳۰)	〃 ظہور احمد صاحب ناصر سبزی فروش	〃	〃	〃	۱۳/-
(۳۱)	عبدالجبار صاحب	〃	〃	〃	۱۱/-
(۳۲)	〃 نعمت علی صاحب	〃	〃	〃	۱۸/-
(۳۳)	〃 بشیر احمد صاحب	〃	〃	〃	۱۰/-
(۳۴)	〃 محمد شریف صاحب گوشت فروش	〃	〃	〃	۲۴/-
(۳۵)	〃 گلزار احمد صاحب پھل سبزی فروش	〃	〃	〃	۲۱/-
(۳۶)	〃 شریف احمد جاوید صاحب	〃	〃	〃	۱۹/-
(۳۷)	〃 نذیر احمد صاحب	〃	〃	〃	۱۶/-
(۳۸)	〃 محمد عبداللہ صاحب پان فروش	〃	〃	〃	۱۷/-
(۳۹)	〃 لطیف احمد صاحب [illegible]	〃	〃	〃	۱۴/-
(۴۰)	〃 حفیظ احمد عادل کباب میکر	〃	〃	〃	۱۰/-

(وکیل المال اوّل تحریک جدید ربوہ)

Digitized by Khilafat Library Rabwah

یوم خلافت کی تقریب پر
مختلف مقامات پر جلسوں کا انعقاد

بدوملہی ضلع سیالکوٹ

۲۷ رمئی کو بعد نماز مغرب مسجد احمدیہ بدوملہی میں زیر صدارت محترم ناظر صاحب اصلاح و ارشاد (مقامی) جلسہ یوم خلافت منعقد ہوا تلاوت قرآن کریم اور نظم خوانی کے بعد مربیان کرام محمد اشرف صاحب عارف، حنیف محمود صاحب، قریشی نصیر احمد صاحب اور مولوی محمد حسین صاحب نے خلافت کے مختلف پہلوؤں پر تقاریر کیں۔ آخر میں محترم مولانا سید احمد علی صاحب نے خلافت سے متعلق مشکوۃ المصابیح کی ایک اہم حدیث کی تشریح فرمائی خلافت کی اہمیت کو واضح کیا۔ اور خلافت احمدیہ کی توضیح و تشریح کی اور اجتماعی دعا کرائی۔ جس پر اجلاس اختتام پذیر ہوا۔

(سیکرٹری اصلاح و ارشاد)

بدین سندھ

۲۷ رمئی کو بعد نماز عشاء یوم خلافت کی تقریب پر ایک جلسہ زیر صدارت محترم چوہدری اقبال احمد صاحب صدر جماعت مقامی منعقد ہوا، تلاوت قرآن کریم و نظم خوانی کے بعد مندرجہ ذیل احباب نے تقاریر فرمائیں۔

(۱) مکرم ملک عبدالحفیظ صاحب (۲) مکرم شیخ مظفر احمد صاحب (۳) مہر غلام محمد صاحب (۴) الیاس احمد صاحب، آخر میں خاکسار شریف احمد مربی سلسلہ نے "خلافت کی اہمیت و عظمت" کے موضوع پر تقریر کی جس کے بعد صدر اجلاس نے مقررین اور حاضرین کا شکریہ ادا کیا، اجتماعی دعا کرائی اور اجلاس کے اختتام کا اعلان کیا

شریف احمد مربی سلسلہ (مقیم بدین (سندھ)

بھکر ضلع میانوالی

بھکر ضلع میانوالی میں جلسہ یوم خلافت ۲۵ رمئی کو بعد نماز جمعہ زیر صدارت محترم عبداللطیف صاحب مومن منعقد ہوا، تلاوت قرآن کریم اور نظم خوانی کے بعد مکرم رانا عبدالستار صاحب لیکچرار مکرم صفدر جنگ صاحب ہمایوں اور خاکسار محمود احمد منیب مربی سلسلہ نے علی الترتیب مندرجہ ذیل مضامین پر تقاریر کیں۔

(۱) خلافت کی برکات
(۲) مقام خلافت
(۳) خلافت کی اہمیت اور ہماری ذمہ داریاں

آخر میں صدر اجلاس نے اختتامی خطاب فرمایا اور جلسہ بعد دعا اختتام پذیر ہوا

(محمود احمد منیب مربی سلسلہ مقیم بھکر)

ڈیرہ اسماعیلخان

۲۵ رمئی کو بعد نماز جمعہ زیر صدارت مکرم رمضان احمد صاحب قائم مقام صدر جماعت احمدیہ جلسہ یوم خلافت منعقد ہوا۔ تلاوت قرآن کریم اور نظم خوانی کے بعد مکرم مبشر احمد صاحب خالد۔ رشید احمد خان صاحب خادم اور رشید اقبال صاحب خادم نے تقاریر فرمائیں۔ اور آخر میں صدر اجلاس نے مختصر خطاب فرمایا اور اجتماعی دعا کے بعد جلسہ کی کاروائی ختم ہونے کا اعلان فرمایا۔

قائد مجلس خدام الاحمدیہ ڈیرہ اسماعیل خان

شاہدرہ ٹاؤن

۲۷ رمئی ۱۹۷۹ء کو بعد نماز عشاء مسجد احمدیہ شاہدرہ ٹاؤن میں جماعت ھذا کے زیر اہتمام یوم خلافت کے سلسلہ میں ایک جلسہ خاکسار صدر حلقہ کی زیر صدارت میں منعقد ہوا جس میں خاکسار پروفیسر میاں عطاء الرحمن اور مربی سلسلہ مکرم عبداللطیف صاحب شاہد نے خلافت کے آسمانی نظام کی عظمت و اہمیت۔ اس کی عظیم الشان برکات اور اس کی حفاظت اور استحکام کے سلسلہ میں احباب جماعت کی ذمہ داریوں پر روشنی ڈالی اور ۱۰ بجے رات جلسہ اختتام پذیر ہوا۔

(نذیر احمد رشید صدر جماعت احمدیہ شاہدرہ ٹاؤن لاہور)

واہ کینٹ

یکم جون کو بعد نماز جمعہ جماعت احمدیہ واہ کینٹ کا جلسہ بسلسلہ یوم خلافت مسجد محمود میں منعقد ہوا، مکرم قریشی نذیر احمد صاحب نے جلسہ کی صدارت کی تلاوت قرآن پاک اور نظم کے بعد خاکسار نے اپنا لکھا ہوا مضمون بعنوان برکات خلافت پڑھا۔ اور مکرم مرزا محمد یعقوب صاحب نے "خلیفہ خدا بناتا ہے" کے موضوع پر اپنا مضمون پڑھا۔ آپ نے حضرت مسیح موعود علیہ الصلوۃ والسلام اور خلفائے احمدیت کی کتب اور ارشادات کے حوالہ جات سے واضح کیا۔ کہ خلیفہ کے چناؤ میں خدا تعالیٰ کا خفیہ ہاتھ ہوتا ہے۔ جو دلوں کو خلیفہ راشد کی طرف مائل کرتا ہے۔ لہذا انتخاب خلافت منشاء الہی کے عین مطابق ہوتا ہے۔ جلسہ دعا پر اختتام پذیر ہوا

(جنرل سیکرٹری جماعت احمدیہ واہ کینٹ)

جھنگ صدر

حسب ہدایت محترم ناظر صاحب اصلاح و ارشاد یکم جون کو بعد نماز جمعہ زیر صدارت محترم امیر صاحب جماعت احمدیہ جھنگ جلسہ یوم خلافت منعقد ہوا تلاوت قرآن پاک اور نظم خوانی کے بعد مکرم چوہدری سراج دین صاحب نے "برکات خلافت" اور مکرم چوہدری عبدالجبار صاحب نے "انوار خلافت" پر تقاریر کیں آخر میں صدر اجلاس نے مختصر لیکن موثر خطاب فرمایا اور اس کے بعد اجتماعی دعا ہوئی جس پر اجلاس اختتام پذیر ہوا

(سیکرٹری اصلاح و ارشاد جھنگ صدر)

تحریک جدید کے چندہ کی اہمیت

حضرت فضل عمرؓ نے تحریک جدید کے چندہ کو ابدی جنت کے حصول کا ذریعہ بنایا ہے فرمایا (۱) اللہ تعالیٰ نے مومنوں سے ان کی جانیں اور مال اسی شرط پر مانگ لئے ہیں کہ وہ ان کو جنت دے گا۔ اے مومنو! کیا تم نے اپنے مالوں کا کوئی حصہ بھی تحریک جدید میں دیا ہے کہ تم خدا سے جنت مانگو۔

(۲) دنیا میں آج خدا تعالیٰ کو قریباً ہر گھر سے اور ہر ملک سے نکال دیا گیا ہے پس احمدی نوجوانو! خدا تعالیٰ نے تم کو مقرر کیا ہے۔ کہ خدا کو اس کے گھر میں داخل کرو۔ کیا تحریک جدید کے جہاد میں بڑھ چڑھ کر حصہ لے کر تم خدا کو اس کے گھر میں داخل کرو گے

سب سے زیادہ مظلوم انسان آج محمد رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم ہیں، ہر سال لاکھوں کتب آپؐ کے چاند سے زیادہ روشن چہرہ پر گرد ڈالنے کے لئے شائع کی جاتی ہیں اے محمد رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی محبت کے دعویدارو! کیا تم اس کے جواب میں اپنی جیبوں میں ہاتھ نہ ڈالو گے اور تحریک جدید میں حصہ لے کر اپنی محبت کا ثبوت نہ دو گے

(الفضل ۱۷ اپریل ۱۹۷۹ء)

(وکیل المال تحریک جدید ربوہ)

Digitized by Khilafat Library Rabwah

وصایا

ضروری نوٹ:۔
مندرجہ ذیل وصایا مجلس کارپرداز کی منظوری سے قبل اس لئے شائع کی جا رہی ہیں کہ اگر کسی صاحب کو ان وصایا میں سے کسی وصیت کے متعلق کسی جہت سے کوئی اعتراض ہو تو دفتر بہشتی مقبرہ کو پندرہ دن کے اندر اندر تحریری طور پر ضروری تفصیل سے آگاہ فرمائیں۔

(سیکرٹری مجلس کارپرداز۔ ربوہ)

مسل نمبر ۲۴۰۹۸
میں آمنہ بی بی بیوہ محمد اشرف صاحب مرحوم قوم بٹ پیشہ دستکاری عمر ۵۸ سال بیعت پیدائشی ساکن بدوملہی ضلع سیالکوٹ بقائمی ہوش و حواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ ۲۸ $\frac{1}{79}$ حسب ذیل وصیت کرتی ہوں۔ میری موجودہ جائیداد حسب ذیل ہے:۔
۱۔ نقد -/۴۰۰ روپے
۲۔ حق مہر -/۵۰۰ روپے
میں اپنی مندرجہ بالا جائیداد کے $\frac{1}{10}$ حصہ کی وصیت بحق صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کرتی ہوں۔ اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کر دی جائے گی اور اس پر بھی یہ وصیت حاوی ہوگی۔ نیز میری وفات پر میرا جو ترکہ ثابت ہو اس کے بھی $\frac{1}{10}$ حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔
اس وقت مجھے مبلغ ۵۰ روپے ماہوار آمد بصورت دستکاری ہے میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی $\frac{1}{10}$ حصہ داخل خزانہ صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کرتی رہوں گی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جائے۔
میں اقرار قانونی اور شرعی کرتی ہوں کہ مجھے یا میرے کسی وارث کو کسی حالت میں کبھی بھی یہ حق نہ ہوگا کہ اپنا ادا کردہ چندہ وصیت یا ادا کردہ حصہ جائیداد کی واپسی کا مطالبہ کریں۔
الامۃ آمنہ بی بی بیوہ محمد اشرف صاحب۔
گواہ شد حنیف احمد محمود ابن چوہدری نذیر احمد صاحب سیالکوٹی مربی جماعت احمدیہ بدوملہی۔
گواہ شد عبدالغنی بٹ ابن مکرم عمردین صاحب مرحوم پریذیڈنٹ جماعت احمدیہ بدوملہی۔

مسل نمبر ۲۴۰۹۹
میں نسیم اختر زوجہ چوہدری عبدالرشید صاحب قوم جٹ پیشہ خانہ داری عمر ۴۰ سال بیعت پیدائشی ساکن لاہور ضلع لاہور بقائمی ہوش و حواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ ۲۰ $\frac{2}{79}$ حسب ذیل وصیت کرتی ہوں۔ میری موجودہ جائیداد حسب ذیل ہے:۔
حق مہر وصول شدہ -/۱۰۰۰ روپے
زیورات طلائی سات تولہ مالیت -/۶۰۰۰ روپے۔
میں اپنی مندرجہ بالا جائیداد کے $\frac{1}{10}$ حصہ کی وصیت بحق صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کرتی ہوں۔ اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کر دی جائے گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ نیز میری وفات پر میرا جو ترکہ ثابت ہو اس کے بھی $\frac{1}{10}$ حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔
اس وقت مجھے مبلغ — روپے ماہوار آمد بصورت — ہے۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی $\frac{1}{10}$ حصہ داخل خزانہ صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کرتی رہوں گی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جائے۔
میں اقرار قانونی اور شرعی کرتی ہوں کہ مجھے یا میرے کسی وارث کو کسی حالت میں کبھی بھی یہ حق نہ ہوگا کہ اپنا ادا کردہ چندہ وصیت یا ادا کردہ حصہ جائیداد کی واپسی کا مطالبہ کریں۔
الامۃ نسیم اختر
گواہ شد محمد اسحٰق صدر حلقہ پرانی انارکلی لاہور۔
گواہ شد چوہدری عبدالرشید (خاوند موصیہ) وصیت نمبر ۱۲۹۴۷۔

مسل نمبر ۲۴۱۰۰
میں نذیر بیگم زوجہ سلطان علی صاحب قوم راجپوت پیشہ خانہ داری عمر ۵۲ سال بیعت پیدائشی ساکن اسکندر آباد ضلع میانوالی بقائمی ہوش و حواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ ۲۳ $\frac{2}{79}$ حسب ذیل وصیت کرتی ہوں۔ میری موجودہ جائیداد حسب ذیل ہے:۔
زیورات طلائی ۵ تولے مالیت -/۳۵۰۰ روپے۔
چاندی پندرہ تولے -/۲۱۰ روپے
حق مہر -/۱۰۰۰ روپے۔
میں اپنی مندرجہ بالا جائیداد کے $\frac{1}{10}$ حصہ کی وصیت بحق صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کرتی ہوں۔ اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کر دی جائے گی اور اس پر بھی یہ وصیت حاوی ہوگی۔ نیز میری وفات پر میرا جو ترکہ ثابت ہو اس کے بھی $\frac{1}{10}$ حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔
اس وقت مجھے مبلغ — روپے ماہوار آمد بصورت — ہے۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی $\frac{1}{10}$ حصہ داخل خزانہ صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کرتی رہوں گی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جائے۔
میں اقرار قانونی اور شرعی کرتی ہوں کہ مجھے یا میرے کسی وارث کو کسی حالت میں کبھی بھی یہ حق نہ ہوگا کہ اپنا ادا کردہ چندہ وصیت یا ادا کردہ حصہ جائیداد کی واپسی کا مطالبہ کریں۔
الامۃ نذیر بیگم
گواہ شد نثار احمد خان شاہد وصیت نمبر ۱۹۹۵۹ - مربی سلسلہ ضلع میانوالی۔
گواہ شد محمد شریف خان وصیت نمبر ۱۲۴۰۶ صدر جماعت احمدیہ اسکندر آباد داؤد خیل ضلع میانوالی۔

مسل نمبر ۲۴۱۰۱
میں نورالنواب محمد سالک ولد نصیر الدین احمد صاحب مرحوم قوم میاں پیشہ نوکری عمر ۴۳ سال بیعت ۱۹۶۶ء ساکن بنگلہ دیش ضلع بنگلہ دیش بقائمی ہوش و حواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ ۱۴ $\frac{5}{78}$ حسب ذیل وصیت کرتا ہوں۔ میری موجودہ جائیداد حسب ذیل ہے:۔
۱۔ زرعی اراضی ۱۵ بیگھہ مالیتی ایک لاکھ بیس ہزار ٹاکا۔
۲۔ ایک قطعہ زمین برائے رہائشی مکان رقبہ نو ڈسمیل مالیتی چھ ہزار ٹاکا۔
میں اپنی مندرجہ بالا جائیداد کے $\frac{1}{10}$ حصہ کی وصیت بحق صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کرتا ہوں۔ اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کر دی جائے گی اور اس پر بھی یہ وصیت حاوی ہوگی۔ نیز میری وفات پر میرا جو ترکہ ثابت ہو اس کے بھی $\frac{1}{10}$ حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔
اس وقت مجھے مبلغ -/۱۰۰۰ ٹاکا ماہوار آمد بصورت ملازمت ہے۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی $\frac{1}{10}$ حصہ داخل خزانہ صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کرتا رہوں گا۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جائے۔
میں اقرار قانونی اور شرعی کرتا ہوں کہ مجھے یا میرے کسی وارث کو کسی حالت میں کبھی بھی یہ حق نہ ہوگا کہ اپنا ادا کردہ چندہ وصیت یا ادا کردہ حصہ جائیداد کی واپسی کا مطالبہ کریں۔
العبد نورالنواب محمد سالک
گواہ شد احمد صادق محمود مربی سلسلہ ۴۔ بخشی بازار روڈ ڈھاکہ بنگلہ دیش۔
گواہ شد عبدالرحمٰن ولد ڈاکٹر فضل الرحمٰن ۴۔ بخشی بازار روڈ۔ ڈھاکہ۔

درخواستِ دعا

۱۔ عاجز کا تبادلہ فیصل آباد سے قادر آباد ملوکی لنک سرکل چوہڑکانہ ہو گیا ہے احباب سلسلہ سے درخواست ہے کہ دعا فرمائیں کہ نئی جگہ میرے لئے ہر طرح سے باعث برکت ہو۔ آمین
(میاں) غلام احمد سپرنٹنڈنٹ محکمہ انہار قادر آباد ملوکی لنک سرکل چوہڑکانہ۔

۲۔ خاکسار کے چھوٹے بھائی عزیزم محمد حمید الحق ابن محمد عبدالحق صاحب مجاہد امرتسری کے دائیں پاؤں کی ایڑی میں عرصہ ایک سال سے درد ہو رہی ہے چلنے پھرنے میں بھی دقت ہوتی ہے خاکسار تمام احبابِ جماعت سے عزیز کی کامل و عاجل شفایابی کے لئے دعا کی عاجزانہ درخواست کرتا ہے۔
اگر کسی دوست کو اس تکلیف کے سلسلہ میں کوئی علاج معلوم ہو تو خاکسار کو اپنی اوّلین فرصت میں درج ذیل پتہ پر مطلع فرمائیں۔
محمد انوار الحق
نائب معتمد و ناظم تربیت مجلس خدام الاحمدیہ ضلع لاہور۔
۸/۱۱۵ علامہ اقبال روڈ لاہور

۳۔ مکرم شیخ محمد صدیق صاحب ان دنوں ایک مقدمہ میں ماخوذ ہیں۔ سب احبابِ جماعت سے ان کی باعزت رہائی کے لئے دعا کی درخواست ہے۔
صلاح الدین
۱۳۷-۸ رحیم پارک ملتان روڈ لاہور

Digitized by Khilafat Library Rabwah

صد سالہ احمدیہ جوبلی فنڈ

حالات کے افق پر غلبہ اسلام کے آثار

حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے مخلصین جماعت احمدیہ کو مخاطب کرتے ہوئے فرمایا :-

"بہت دعائیں کریں کہ اللہ تعالیٰ کی توحید دنیا میں قائم ہو اور اس کے پاک کلام قرآن مجید اور مقدس رسول صلی اللہ علیہ وسلم کی محبت و عظمت دلوں میں قائم ہو۔ دکھی انسانیت اسلام کے پُر امن حصار میں داخل ہو کر سکھ کا سانس لے۔ اور سب بنی نوع انسان یک زبان ہو کر اپنے خالق و مالک کی حمد کے ترانے گانے لگیں"

جہاں آپ دعائیں کر رہے ہوں گے وہاں حضور کے ارشاد کو بھی اپنے ذہنوں پر کندہ کر لیں :-

"حالات کے اُفق پر غلبہ اسلام کے آثار ظاہر ہو رہے ہیں لیکن اس کے لئے ہمیں بہر حال قربانیاں دینی ہوں گی"

صد سالہ احمدیہ جوبلی فنڈ کی صورت میں آپ سے جس مالی قربانی کا مطالبہ کیا گیا ہے اسے پورا کرنے کے لئے ہر دم تیار رہیں اور اپنے اس چندے کی ادائیگی بروقت کرتے چلے جائیں۔ جزاکم اللہ احسن الجزاء۔

(سیکرٹری صد سالہ احمدیہ جوبلی فنڈ)

دُعائے مغفرت

میرے پھوپھا و خسر محترم چوہدری محمد شجاعت علی صاحب سابق انسپکٹر بیت المال مختصر مگر شدید بیماری کی حالت میں مورخہ ۵ رجون ۱۹۷۹ء کو پونے چھ بجے شام بعمر ۷۸ سال وفات پا گئے۔ اِنَّا لِلّٰہِ وَاِنَّا اِلَیْہِ رَاجِعُوْن۔ سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے ازراہ ذرہ نوازی مورخہ ۶ رجون ۱۹۷۹ء کو بعد نماز عصر مسجد مبارک میں مرحوم کی نماز جنازہ پڑھائی، جملہ لواحقین سے تعزیت فرمائی اور شرفِ مصافحہ سے نوازا۔ مرحوم موصی تھے اس لئے بہشتی مقبرہ میں دفن ہوئے اور قبر تیار ہونے پر مکرم مولوی فضل الٰہی صاحب انوری نے دعا کروائی۔

مرحوم بہت نیک، غریب پرور، مہمان نواز، پابندِ صوم و صلوٰۃ اور تہجد گزار تھے۔ ہر سال اعتکاف بیٹھتے تھے۔ اپنے کاروبار کے علاوہ رضاکارانہ طور پر بیس سال تک نظارت بیت المال سے متعلق خدمات انجام دیں جس کے بعد صدر انجمن احمدیہ کی باقاعدہ ملازمت اختیار کر کے بطور انسپکٹر بیت المال اور انسپکٹر تحریک جدید کام کیا۔ اللہ تعالیٰ نے انہیں تربیت و تبلیغ کرنے کا خاص ملکہ عطا فرمایا تھا۔ سینکڑوں کی تعداد میں وصایا، بیعتیں اور رشتے کروائے۔

مرحوم کی اولاد میں چھ لڑکیاں تھیں جن میں سے ایک لڑکی اور ان کے خاوند فوت ہو چکے ہیں۔ پانچ لڑکیاں شادی شدہ اور اپنے اپنے گھروں میں آباد ہیں۔

احباب دعا فرمائیں کہ اللہ تعالیٰ مرحوم کی مغفرت فرمائے، ان کے درجات بلند کرتے ہوئے اپنے قرب میں اعلیٰ مقام عطا فرمائے اور پسماندگان کا ہر طرح حافظ و ناصر ہو۔

محمد اصغر قمر
کوارٹر ۹ صدر انجمن احمدیہ۔ ربوہ

نوٹس داخلہ

فون ۴۹۲

الشفیق انسٹی ٹیوٹ آف ٹیکنالوجی ربوہ سرگودھا ڈویژن کا وہ پہلا فنی ادارہ ہے جس نے پنجاب بورڈ آف ٹیکنیکل ایجوکیشن سے رجسٹریشن کا اعزاز حاصل کیا ہے۔ ملاحظہ ہو روزنامہ "نوائے وقت" لاہور ۳ مئی ۱۹۷۹ء۔ طلباء کو بورڈ کی طرف سے وہی سرٹیفکیٹ ملیگا جو گورنمنٹ پروگرام ایوننگ کلاسز میں گورنمنٹ کالج آف ٹیکنالوجی کے طلباء کو ملتا ہے۔

ریفریجریشن و ائیر کنڈیشننگ کورس میں داخلہ محدود نشستوں کے لئے ۳۰ رجون تک جاری رہے گا۔

الشفیق انسٹی ٹیوٹ آف ٹیکنالوجی ربوہ
پنجاب بورڈ آف ٹیکنیکل ایجوکیشن سے منظور شدہ

اعلانِ نکاح

میری بیٹی عزیزی مصوّر قدیر مرزا پوتی محترم مرزا عبدالکریم صاحب مرحوم رضی اللہ عنہ صحابی حضرت مسیح موعود علیہ السلام کی تقریب نکاح مورخہ ۱۸ رمئی ۱۹۷۹ء بروز جمعۃ المبارک احمدیہ ہال کراچی میں ہمراہ عزیزم سید بخت نصر احمد صاحب بخاری ابن مکرم سید بشیر احمد شاہ صاحب بخاری سے پندرہ ہزار روپیہ حق مہر پر عمل میں آئی۔ نکاح مکرم مولوی عبدالسلام طاہر صاحب مربی سلسلہ احمدیہ نے پڑھا اور تمام حاضرین نے دعا فرمائی۔

حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ تعالیٰ اور افراد خاندان حضرت مسیح موعود علیہ السلام و احباب جماعت سے استدعا ہے کہ وہ دعا فرماویں کہ خداوند کریم اس رشتہ کو دونوں خاندانوں کے لئے باعثِ برکت و رحمت بنائے اور ثمراتِ حسنہ سے نوازے۔

(مرزا عبدالقدیر چغتائی۔ ڈرگ کالونی ۳ کراچی)

اشتہار نیلامی

آمدنی محصول چونگیات و دیگر ٹیکس

ہر خاص و عام کو مطلع کیا جاتا ہے کہ میونسپل کمیٹی ربوہ اپنے مندرجہ ذیل ذرائع آمدنی برائے سالی ۸۰-۱۹۷۹ء (از یکم جولائی ۱۹۷۹ء تا ۳۰ رجون ۱۹۸۰ء) بذریعہ نیلام عام ٹھیکہ پر دے رہی ہے۔

نیلامی مورخہ ۱۷/۶/۷۹ بوقت ۱۰ بجے قبل دوپہر دفتر میونسپل کمیٹی ربوہ میں ہوگی۔ کاروباری حضرات کے لئے یہ ایک نادر موقعہ ہے۔ خواہشمند حضرات تاریخ اور وقت مقررہ پر نیلامی میں حصہ لے کر فائدہ اٹھائیں۔

شرائط نیلام دفتری اوقاتِ کار میں ٹیکسیشن آفیسر بلدیہ ربوہ کے دفتر سے ملاحظہ کی جا سکتی ہیں۔

۱۔ آمدنی محصول چونگیات
۲۔ برآمدگی ٹیکس (روڑی۔ بجری اور ریت وغیرہ)
۳۔ کھاد (کوڑا کرکٹ)
۴۔ خون مذبحہ

المشتہر

نذیر احمد چوہدری ریذیڈنٹ مجسٹریٹ
ایڈمنسٹریٹر میونسپل کمیٹی ربوہ

IPL-3224

⊙ وی سی آر ⊙ ٹیلیویژن ⊙ ٹیپ ریکارڈ ⊙ ٹرانسسٹر
⊙ چینجر اور الیکٹرک ریڈیو کی معیاری مرمت کے سپیشلسٹ

ڈان — محلہ دار البرکات ربوہ

ضروری اعلان

مکرم مولوی محمد اسمٰعیل دیالگڑھی صاحب توسیع اشاعت ریویو آف ریلیجنز کے لئے مورخہ ۹ رجون تا ۱۶ رجون لاہور کا دورہ کر رہے ہیں احباب جماعت سے تعاون کی درخواست ہے۔

خاکسار مینیجنگ ایڈیٹر
ریویو آف ریلیجنز ربوہ

رجسٹرڈ نمبر ایل ۵۲۵۴